

# سینٹرل پولیس آفیس میں آئی جی سندھ کی فیر سدرت اعلیٰ سطحی اجلاس

کراچی، 10 جولائی 2013ء۔ انسپکٹر جنرل پولیس سندھ شاہد نعیم بلوچ کی فیر سدرت سینٹرل پولیس آفیس میں یونیورسٹی کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ان دوران کی مورخہ اور جہاں کے مندرجہ ذیل کئی جہتیوں کا جائزہ لیا گیا اور ضروری احکامات دیئے گئے۔ اجلاس میں اور ایضاً آئی جی کراچی غلام قادر قیسی، ذوق ڈی آئی جی جعفر ڈی آئی جی سی ڈی سمیت سکر حیدر آباد میر پور خاص اور لاہور کے ڈی آئی جی جعفر پولیس نے ویڈیو سکر اسکران سے شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ ہو پے اور سٹیروں کے درگزی داخلی و خارجی راستوں بارڈر ایریاز اور سندھ میں دیگر پولوں سے داخل ہونے والی درگزی سائبر پول سمیت پول اور حیدرآبی راستوں پر کڑی نگرانی رہی اور چیلنگ کے عمل کو موثر اور منضبط بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیں سرانجام دہانی نظام کی بدولت جرائم پیشہ عناصر ان کے قریبوں اور سکر لائنوں کے خلاف ہاندجات کی سطح پر اسٹیبل جنس بیسڈ (BASED) مارکیٹنگ کاروائیوں کو یقینی بنایا جائے تاکہ رمضان المبارک میں امن و امان کے حالات پر پولیں کنٹرول اسٹیبل جنس بنایا جائے۔

ان موقع پر اور ایضاً آئی جی کراچی نے بتایا کہ فوراً ہیڈوں کے لفٹ پر قانون کے مطابق عمل درآمد کے ضمن میں تمام ہاندجات کو پابند کر دیا گیا ہے جبکہ رمضان المبارک سیکورٹی پلان کے تحت کسی بھی مقام پر ٹھہری کی گئی مٹھور یا لاوارث ٹھہروں سے علاوہ مٹھور اسٹار وغیرہ کی ہم ڈیزول اسٹور سے چیلنگ اور کلیننس کے عمل سے بچنے کی ضرورت اقدار اٹھائے جا رہے ہیں علاوہ ازیں مٹھور اسٹار یا مٹھور سکریموں کے حورے سے پولیں ریورٹنگ سینٹرز ڈیوٹی پر قریب ہی موجود پولیں افسر قریب ہی ہانڈ یا فوڈ مار 15 کمال سینٹر پر فوری اطلاع کے ضمن میں سٹیروں کو بھی آٹھائی دی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رمضان المبارک کے دوران ذوق ڈی آئی جی جعفر کو متعلقہ علاقوں میں اسٹیبل چیلنگ اور نگرانی کے حورے سے باقاعدہ ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

غلام قادر قیسی نے مزید بتایا کہ رمضان المبارک کے دوران ایسٹ ویسٹ اور ساؤتھ پولیں ذوق میں نماز و تراویح کی 4051 معاجد و کھلے مقامات پر پولیں ڈیپارٹمنٹ کی تعداد 7776 جبکہ 2746 سٹینڈ سٹیز پر 1977 پولیں افسران و جوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ رمضان المبارک کئی جہتیوں کے تحت معاجد و کھلے مقامات اور سٹینڈ سٹیز سے 4324 جھوٹی مقامات پر 9753 پولیں افسران و جوانوں کو سیکورٹی ذوق واریاں کو لفٹ کی گئی ہیں۔

